ولادت المسیح (غیر مشروط اور لاثانی محبت کا تہوار)

ہر سال دنیا بھر کے مسیحی یوم ولادت المسیح یا کرسمس بڑے جوش و خروش، شان و شوکت اور عقیدت سے مناتے ہیں۔ یہ تہوار نا صرف دنیا کے نجات دہندہ، خدا کے بیٹے، سلامتی کے شہزادے کا دنیا میں آنے کا تہوار ہے بلکہ یہ تہوار خدا کی دنیا سے محبت کی یاد بھی دلاتا ہے۔

یہ خدا کی انسان سے بے بیاں اور لاثانی محبت ہے۔ جس کا ذکر ہمیں کلام اقدس میں ملتا ہے۔ عید ولادت المسیح یا کرسمس خدائے مولود واحد خدا کے کامل مکاشفہ، خدا کے کامل مظہر، خدا کے اکلوتے بیٹے اور کلمہ خدا کا یوم پیدائش ہے۔ اسی کی وساطت سے خدا نے نجاتِ انسانی کے لیے غیر مشروط محبت کا قدم اُٹھایا جس کی بدولت نسل انسانی کو ہر طرح کی نا قابل بیاں دولت حاصل ہوئی۔ آج ہر طرف نفسا نفسی اور افرتفری کا دور ہے۔ انسان اضطرابیت کی کیفیت میں ہے۔ انسان امن کے قیام کے لیے کوشاں ہے کہ قیام امن ہو، دنیا میں سلامتی ہو۔ لیکن قیام امن کی کوششیں سودمند ثابت نہیں ہو رہی ہیں کیونکہ امن کے شہزادے کی باتوں، تعلیمات حتیٰ کہ ہم نے تو امن کے شہزادے کو بھی نظرانداز کر دیا ہے۔

ایک طرف جہاں انسان ترقی کی منازل کو چھو رہا ہے، وہیں پر مادیت پرستی، جنگ و جدل، نفرت اور مفاد پرستی بھی عروج پر ہے۔ ایسے حالات میں انسان امن کا خواہاں ہے۔ جہاں دنیا بے راہ روی، لالچ، نفرت اور حسد کا شکار ہے، وہاں امن و سلامتی والی بات ایک انوکھا اچمبا معلوم ہوتی ہے۔ اگر ہم اپنے گرد و نواح میں نظر دوڑائیں تو عزت و ناموس نام کی کوئی چیز معاشرے میں نظر نہیں آتی۔ جس طرح رومی دور حکومت میں ایک شخص پکار کر خدا کی راہ تیار کرنے اور اُس کی شاہراہ کو سیدھا بنانے کی منادی کرتا تھا اور انبیاء کرام نے بھی جس کی بابت پیشن گوئیاں کیں۔

اُسی سلامتی کے شہزادے کی ولادت کرسمس ہے۔ سلامتی کا یہ رئیس، محبت کی تجدید، خدا اور انسان کے ٹوٹے ہوئے رشتے کو قائم کرنے کی بشارت دیتا ہے۔ خدا سے رشتہ ٹوٹنا مطلب گناہ میں گرِ جانا یا گناہ آلودہ زندگی بسر کرنا اور گناہ کی مزدوری موت ہے۔ خدا نے اپنے بیٹے یعنی سلامتی کے رئیس کو دنیا میں اس لیے بھیجا تا کہ ہم زندگی پائیں بلکہ کثرت سے پائیں۔ یہ ایسا سلامتی کا رئیس ہے جو فرماتا ہے کہ اے تھکے ماندوں اور بوجھ سے دبے ہوئے میرے پاس آؤ میں تمہیں آرام دوں گا۔ اور وہ سلامتی کا رئیس یہ بھی کہتا ہے کہ میں حلیم اور دل کا فروتن ہوں۔ یہ وہ رئیس ہے جو کسی عالی شان محل میں پیدا نہیں ہوا بلکہ اس کی پیدائش بیت الحم کے سرائے کی ایک چرنی میں ہوئی۔ یسوع المسیح کی پیدائش کی خوشخبری چرواہوں کو دی گئی جو غریب تھے اور اپنے گلے کی نگہبانی کر رہے تھے۔ جو اس بات کی غمازی ہے کہ وہ غریبوں، محتاجوں اور بے کسوں کے لیے آیا اور یہی بات ہمیں یسوع المسیح کے منشور میں بھی نظر آتی ہے۔ اُس نے معاشرے کے رد کیے ہوئے لوگوں کو پیار کیا اور خدا کی محبت اُن پر آشکارہ کی اور انہیں اس بات کا احساس دلایا کہ خدا درحقیقت انہیں پیار کرتا اور اُن پر مہربان ہے۔ اُس نے محبت، معافی اور رحم کا درس دیا اور انسانیت کے رُتبے کو ازسرِ نو بحال کیا۔ سلامتی کا یہ رئیس آج بھی ہمارے ساتھ ہے اور ہمارے درمیان ہے کیونکہ اُس نے وعدہ کیا ہے کہ دیکھو میں دنیا کے آخر تک ہر روز تمہارے ساتھ ہوں۔

امن و صلح کے اس رئیس نے، نا صرف اپنے شاگردوں کو سلامتی عطا کی بلکہ ہم سب کو بھی یہی سلامتی عطا کرتا ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم اُس کی تعلیمات پر عمل پیرا ہوں نیز سلامتی کے رئیس سے رفاقت رکھیں۔ خدا کرے ہم مسیح سے رفاقت رکھنے والے بنیں تا کہ حقیقی معنوں میں کرسمس ہمارے لئے غیر مشروط اور لاثانی محبت کا تہوار بن جائے۔ آپ سبھی کو ولادت المسیح کی خوشیاں مبارک ہوں!